سوال

(821)چاررکعات سنت کی آخری دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد قرأت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چاررکعات سنت میں پچھلی دورکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعداور قرأت بھی کی جاسکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چاررکعات نوافل اورسنن کی صورت میں پچھلی دورکعتوں میں سورہ فاتحہ کے علاوہ بھی سورتوں کی قرأت کا جواز ہے۔ چنانچہ ''صحیحین''میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے :

'یُصَلِّی أَرْبَعًا، فَلَا تَسَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ، وَطُولِهِنَّ۔ ثُمَّ یُصَلِّی أَرْبَعًا۔ فَلَا تَسَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ، وَطُولِهِنَّ' (صحیح البخاری، باب فضل من قام رمضان، رقم :٢٠١٣)، (صحیح مسلم، باب صلاة اللیل، وعدد رکعات النبی ﷺ فی اللیل... الخ، رقم :٧٣٨)

یعنی رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم پہلے چار رکعت پڑھتے ان کی کیفیت کے متعلق کچھ نہ پوچھو۔ کتنی اچھی اور کتنی لمبی ہوتی تھیں۔ پھر اس کیفیت کے ساتھ چار رکعت اور پڑھتے۔

ظاہر ہے چار رکعت لمبی تب ہی ہوں گی، جب فاتحہ کے ساتھ مزید سورتوں کو ملایا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ :صفحہ:694

محدث فتویٰ